ٹیچرز گائیڈ

تحریر : نسیمہ فاروق اللہ

چھٹی جماعت کے لئے

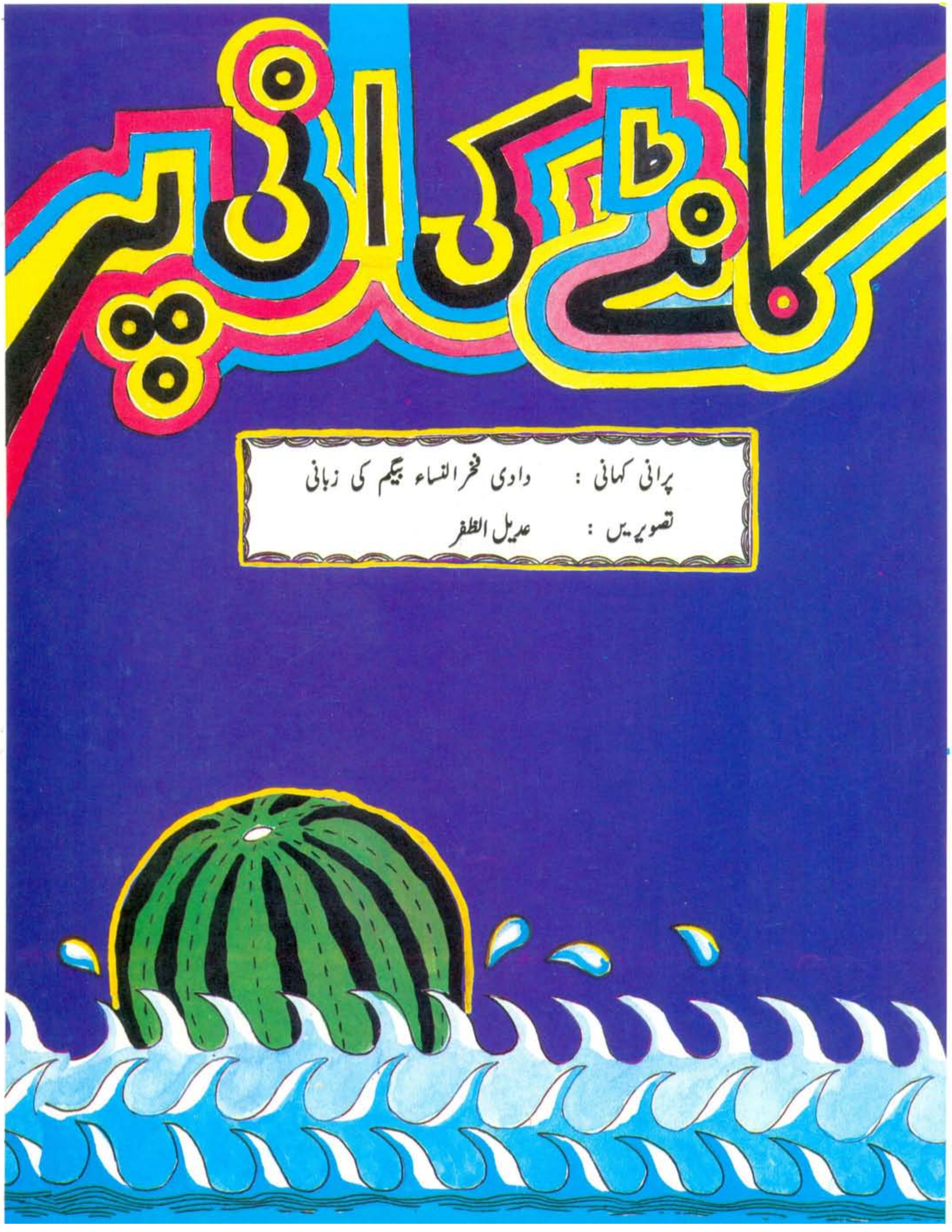

نوٹ:

یہ ٹیچرز گائیڈ کتاب ”کانٹے کی انی پر“ چھٹی جماعت کے طلباء کو پڑھانے کے لئے لکھی گئی ہے۔

پہلا سیشن:

کتاب شروع کرنے سے پہلے کہانی سنانے یا قصہ گوئی کے متعلق بچوں کے تاثرات معلوم کئے جائیں۔ خیال رہے کہ ہر بچہ اس مباحثے میں حصہ لے اور اس کی بات سنی جائے۔ پھر بچوں سے مندرجہ ذیل سوالات کئے جائیں۔

۱ آپ کو کس قسم کی کہانیاں پسند ہیں؟ جن، پریوں کی، بادشاہوں کی یا اخلاقی؟

۲ کیا آپ روز کہانیوں کی کتابیں پڑھتے یا سنتے ہیں؟

۳ کیا کہانی یاد بھی رکھتے ہیں اور دوسروں کو سناتے ہیں؟

۴ سونے سے پہلے کن کن بچوں کو کہانی سننے یا پڑھنے کی عادت ہے؟

۵ اردو کہانیاں زیادہ شوق سے پڑھتے ہیں یا انگریزی کہانیاں؟

ٹیچر کہانی پڑھنے سے پہلے اس کا عنوان ”کانٹے کی انی پر“ کا مطلب سمجھائیں۔ (یعنی کانٹے کی نوک پر)۔ اب طلباء کے سامنے پہلے آپ خود کہانی پڑھ کر سنائیں تاکہ اس کا تسلسل برقرار رہے اس کے بعد ہر بچے سے ایک پیراگراف پڑھوائیں۔ اگر طلباء درمیان میں کسی لفظ کے معنی معلوم کرنا چاہیں تو تختۂ سیاہ پر لکھتے جائیں۔ اگر بچے اپنی کاپی میں اسے نقل کرنا چاہیں تو اس کی اجازت دے دیں۔

گھر کا کام:

کہانی ”کانٹے کی انی پر“ گھر پر پڑھیں۔ درج ذیل الفاظ اور ان کے معنی لغت میں تلاش کریں۔ اگر آپ کے گھر نانی اماں یا دادی اماں یا کوئی بزرگ ہیں تو ان سے کوئی سی کہانی سن کر آئیں۔

الفاظ	معنی
انی	نوک
بسے	رہتے
ٹنڈے	جس کے ہاتھ نہ ہوں
ہنڈیا	کھانے پکانے کا برتن
پیندا	کسی برتن کے نیچے کا حصہ
گٹھڑی	ایک ہی کپڑے میں بندھی ہوئی چیزوں کو "گٹھڑی" کہا جاتا ہے۔
جھروکے	کھڑکی
گریباں	قمیض کا گلا
سر قلم کرنا	سر کاٹنا
صندل	خوشبودار لکڑی
چھنگلی	ہاتھ یا پیر کی سب سے چھوٹی انگلی
وار کرنا	مارنا
ہرکارہ	پیغام لانے والا آدمی
کنجڑا	سبزی فروش
بگلا	ایک آبی پرندہ
انّا	بچے کی آیا
اڑس لیا	ٹھونس لیا
اُچٹ گیا	جھپٹ لینا، جلدی سے لے لینا
پیادے	پیدل چلنے والے فوجی

دوسرا سیشن:

بچوں سے کہانی کے حوالے سے قصہ گوئی کے متعلق بات کریں۔ کہانی "کانٹے کی انی پر" ایک تصوراتی کہانی ہے جو کلاسیکی ادب کا حصہ ہے۔ کسی بھی زبان میں لکھی رکھی جانے والی شاعری نظم یا نثر اس زبان کا ادب کہلاتی ہے۔

نوٹ:

یہاں طلباء کو کلاسیکی ادب کے معنی بتائیں کہ ایسا ادب جو بہت قدیم ہو اس میں شامل قصہ یا کہانی عام طور سے کسی ایک مصنف یا رائٹر سے منسوب نہیں ہوتیں بلکہ سینہ بہ سینہ چلی آرہی ہیں۔

قصہ گوئی کا فن یا کہانیاں ہر دور میں ملتی ہیں۔ مثلاً "چہار درویش" یا "الف لیلیٰ"۔ بادشاہوں کے دور میں ان کے دربار میں کوئی ایک قصہ گو ضرور ہوتا تھا جو بادشاہ اور ان کے درباریوں کو اپنے قصے اور لطیفے سنا کر محظوظ کرتا تھا جیسے بیربل اکبر بادشاہ کے زمانے میں یا مُلاّ دوپیازہ بھی مشہور قصہ گو تھے۔

آپ قصہ خوانی بازار کا تذکرہ بھی کرسکتے ہیں۔ پشاور کا قصہ خوانی بازار محض اسی لئے مشہور ہے کہ اس سے متعلق یہ روایت ملتی ہے کہ لوگ شام کو اپنے اپنے کاموں سے فارغ ہوکر سڑک کے کنارے اپنی چارپائیاں بچھالیا کرتے تھے اور قصہ کہانیاں سنایا کرتے تھے اسی وجہ سے اس علاقے کا نام قصہ خوانی بازار پڑگیا۔ اس کے علاوہ یہ کہ شہرپشاور سے ہراس شخص یا قافلے کا گزر ہوتا تھا جو درہ خیبر سے داخل ہوکراس سرزمین پر آتا تھا۔ یعنی چین، افغانستان، وسطی ایشیا کے ممالک سے جو قافلے تجارت کی غرض سے آتے، وہ پشاور کے اس بازار میں بیٹھ کر ملک ملک کے قصے سناتے۔

طلباء اس کہانی سے ملتی جلتی کوئی اور کہانی بھی سناسکتے ہیں۔ اس کے بعد طلباء سے الفاظ اور معنی کی فہرست میں سے کوئی سے چند الفاظ کے جملے بنوائیں۔

گھر کا کام:

تختہ سیاہ پر پہیلیاں لکھ دیں اور بچوں سے کہئے کہ وہ یہ پہیلیاں گھر سے مکمل کرکے لائیں۔

۱	جوتا کیوں نہ پہنا ؟	جواب:
	سموسہ کیوں نہ کھایا ؟	(تلا نہ تھا)
۲	کرتا کیوں نہ پہنا ؟	جواب:
	گوشت کیوں نہ کھایا ؟	(گلا نہ تھا)
۳	انار کیوں نہ کھایا ؟	جواب
	وزیر کیوں نہ بھایا ؟	(دانا نہ تھا یعنی عقل مند نہ تھا)

نوٹ:

ان پہیلیوں کے جوابات ٹیچر کے لئے دیئے گئے ہیں۔ بچوں کو خود بوجھنے کا موقع دیا جائے۔

تیسرا سیشن:

کہانی کے پہلے پیراگراف کو کلاس میں پڑھوائیں۔ اس میں ایک ہی بات دو مختلف انداز میں بیان کی گئی ہے۔ مثلاً

دو سوکھے ایک میں پانی نہ تھا   یا

دو ٹنڈے ایک کے ہاتھ نہ تھے

ان جملوں سے ملتے جلتے جملے بنوائیں' اس سے طلبا مزے مزے کے جملے بنا سکتے ہیں۔ جس سے جماعت کے تمام طلباء محظوظ ہوسکیں گے۔ مثلاً

دو گنجے ایک کے بال نہ تھے۔   یا

دو اَن پڑھ ایک پڑھنا نہ جانے

کتاب کے صفحہ نمبر۱' ۲' ۳ میں سے سوال جواب کروائیں۔

سوالات:

۱ لڑکی تنکے پر کیا اٹھائے جا رہی تھی؟
۲ چرواہا اپنی ماں کو دور سے آتا دیکھ کر کیوں بھاگا؟
۳ چیل گٹھڑی کیوں لے اُڑی؟
۴ بادشاہ نے انّا کو کتنا انعام دیا؟
۵ انّا نے انعام کی رقم سے کیا خریدا؟

الفاظ کی ضد:

الفاظ	ضد	الفاظ	ضد
مہمان	میزبان	آزاد	غلام
خوشی	رنج	پیادہ	سوار
آرام	تکلیف	زندگی	موت
اجلا	میلا	صاف	گدلا
انصاف	ظلم	مضبوط	کمزور
دانا	نادان	عالم	جاہل

گھر کا کام:

کتاب کا صفحہ نمبر ۴ اور ۵ پڑھ کر آئیں اور اس میں سے سوالات بنا کر لائیں۔

چوتھا سیشن:

جماعت میں طلباء سے محاورے پوچھیں اور ان کو تختۂ سیاہ پر لکھیں۔ چند درج ذیل محاورے لکھ کر تفصیل بتائیں اور جملے بنوائیں۔

محاورے	تفصیل
آپا دھاپی پڑنا	اپنی اپنی فکر پڑجانا۔ دوسروں کا ہوش نہ ہونا۔
سر قلم کرنا	جان سے مارنا
اینٹ سے اینٹ بجانا	تباہ و برباد کرنا
ٹس سے مس نہ ہونا	کوئی اثر قبول نہ کرنا

کہانی کے صفحہ نمبر ۴ اور ۵ سے سوالات۔

۱ باغ کے سارے پھل کون کھاجاتا تھا ؟

۲ شہزادے نے رات بھر جاگنے کی کیا ترکیب سوچی ؟

۳ اونٹ نے اپنی جان بچانے کے عوض کیا دیا ؟

۴ بیج کی کیا خصوصیات تھیں ؟

۵ کیکڑے کو جب بگلا ملا تو اس نے کیا کیا ؟

گھر کا کام:

جماعت کا کام مکمل کریں اور معنی یاد کرکے آئیں۔ صفحہ نمبر ۶، ۷ اور ۸ پڑھ کر آئیں۔

نوٹ:

کہانی کے کسی بھی دو کرداروں کی تصویریں بنوائیں اور ان کے بارے میں چند سطریں لکھیں اور انہیں جماعت میں یا اسکول میں کسی ایسی جگہ لگائیں کہ ان طلباء کی حوصلہ افزائی ہو۔

پانچواں سیشن:

اگر کسی بچے کی نانی، دادی، نانا، دادا کو پرانی کہانیاں یاد ہوں اور وہ اسکول میں آکر سنانا چاہیں تو انہیں ضرور بلایا جائے۔ ایک مختصر سی ورک شیٹ بنائیں اور جماعت میں کروائیں۔

ورک شیٹ:

الفاظ کے معنی لکھیں۔

گرجنا التجا منجھلے سرسراہٹ ڈولتا رہا نکما

سوالات:

۱ کہانی میں اونٹ کا ذکر آیا ہے۔ بتائیں اونٹ کو ریگستان کا جہاز کیوں کہا جاتا ہے؟

۲ کہانی میں حیدر آباد، وزیر آباد اور ایبٹ آباد کا ذکر ہے۔ بتائیں یہ شہر پاکستان کے کن صوبوں میں واقع ہیں؟

۳ صندل ایک خوشبو ہے-بتائیں کہاں سے حاصل کی جاتی ہے؟ دو اور خوشبوؤں کے نام لکھیں۔

۴ ایسے چار پھلوں کے نام بتائیں جن کے بیج بھی کھائے جاتے ہیں۔

۵ سیلاب کیوں اور کیسے آتا ہے؟

۶ سمندر میں رہنے والی مخلوق یا جاندار کے نام لکھیں۔

۷ بگلا کس رنگ کا پرندہ ہے؟

جملے مکمل کریں:

جیسے سبزی فروش کو کنجڑا کہتے ہیں۔

گوشت بیچنے والے کو ________________ کہتے ہیں۔

دودھ بیچنے والے کو ________________ کہتے ہیں۔

کپڑے دھونے والے کو ________________ کہتے ہیں۔

جھاڑو دینے والے کو ________________ کہتے ہیں۔

مٹھائی بنانے والے کو ________________ کہتے ہیں۔

باغ کی رکھوالی کرنے والے کو ________________ کہتے ہیں۔

بال کاٹنے یا حجامت بنانے والے کو ________________ کہتے ہیں۔

مچھلیاں پکڑنے والے کو ________________ کہتے ہیں۔

گھر کا کام:

جماعت میں کرایا گیا کام مکمل کریں اور صفحہ ۹ اور ۱۰ پڑھ کر آئیں۔

چھٹا سیشن:

طلبا کے سامنے پوری کہانی ایک بار پھر پڑھ کر سنائیں تاکہ اگر کوئی بات یا لفظ سمجھ میں نہ آیا ہو تو پھر سے سمجھائیں۔
طلبا خود ایک کہانی لکھیں اور تصاویر بھی بنائیں۔ اس سلسلے میں آپ نئے الفاظ لکھنے میں طلباء کی مدد کیجئے۔ نامکمل کام گھر پر مکمل کرکے لائیں۔

نوٹ:

کہانی مکمل ہونے پر تمام طلباء سے کہانی کے صفحات جمع کئے جائیں پھر جماعت میں ایک دوسرے کو پڑھنے کے لئے دیئے جائیں اگر کوئی طالب علم اپنی کہانی پڑھنے کے لئے نہ دینا چاہے تو زبردستی نہ کی جائے۔
طلباء کی کہانی کی کتابوں کو اسکول کی لائبریری میں رکھ دیا جائے تاکہ دوسرے طلباء اس کو دیکھیں اور ان کی حوصلہ افزائی ہو۔

کانٹے کی اَنی پر

ٹیچرز گائیڈ

bookgroup
187/2-C, Block 2, PECHS, Karachi, Pakistan
Phone: (9221) 3431-0641, 3453-8221

e-mail: info@bookgroup.org.pk
www.bookgroup.org.pk

Not For Sale